21536-چہرہ کے پردہ میں راجح حکم

سوال

چہرے کا نقاب کرنے کی مخصوص احادیث اور آیات کونسی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

صحیح یہی ہے کہ عورت کوچہرہ اور ہاتھوں سمیت اپنا سارا بدن پردہ میں چھپانا چاہیے ، بلکہ امام احمد رحمہ اللہ کی رائے تو یہ ہے کہ عورت کا ناخن بھی ستر میں شامل ہے ، اور امام مالک کا بھی یہی قول ہے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں

.... امام احمد کا ظاہر مسلک یہی ہے کہ عورت کا سارا بدن ہی ستر ہے حتیٰ کہ اس کا ناخن بھی ، اور امام مالک رحمہ اللہ کا قول بھی یہی ہے .

دیکھیں : مجموع الفتاوی الکبری (110/22).

کچھ علماء اسے واجب قرار نہیں دیتے ، اور اگر ہم عورت کے چہرہ کے پردہ میں عدم وجوب کے قائلین کی بات مانیں تو پھر ایسے ہے جیسا کہ شیخ بکر ابوزید حفظہ اللہ کا کہنا ہے :

.... یہ تین حالات سے خالی نہیں :

1– صحیح اور صریح دلیل ، لیکن یہ پردہ کی فرضیت کی آیات سے منسوخ ہیں ...

2– صحیح دلیل لیکن یہ صریح نہیں ، چہرہ اور ہاتھوں کے پردہ کے کتاب وسنت میں سے قطعی دلائل کے سامنے اس دلیل سے دلالت ثابت نہیں ہوتی ...

3– صریح دلیل ، لیکن یہ صحیح نہیں ....

دیکھیں : حراسۃ الفضیلۃ (68–69).

چہرہ اور ہاتھوں کے پردہ کے واجب ہونے کے دلائل :

1– فرمان باری تعالی ہے :

.{اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں ، اس سے بہت جلد انکی شناخت ہوجایا کرے گی پھر وہ ستائی نہ جائینگی ، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے }۔الاحزاب (59).

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی نے عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں لٹکا کر رکھیں ، تا کہ انکی پہچان ہو اور انہیں اذیت و تکلیف نہ دی جائے اور یہ پہلے قول کی دلیل .

اور عبیدۃ السلمانی وغیرہ نے ذکر کیا ہے کہ مومن عورتیں اپنے سروں کے اوپر سے چادر اور اوڑھنی اوڑھا کرتی تھیں، حتیٰ کہ راستہ دیکھنے کے لیے صرف آنکھوں کے علاوہ کچھ بھی ظاہر نہیں ہوتا تھا.

اور صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ احرام کی حالت میں عورت کو نقاب اور دستانے پہننا منع ہیں، اور یہ اس کی دلیل ہے کہ جو عورتیں حالت احرام میں نہ ہوتیں ان میں نقاب اور دستانے پہننا معروف تھا، اور یہ چہرے اور ہاتھوں کا پردہ کرنے کا متقاضی ہے.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (15/371-372).

2- اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

.{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ}.النور (31).

قولہ تعالی:

.{اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے}.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: ظاہری زینت: کپڑے ہیں"

کیونکہ اصل میں زینت لباس اور زیور کا نام ہے، اس کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالی کا یہ فرمان ہے:

.{کہہ دیجئے کس نے اللہ کی وہ زینت حرام کی ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے بنائی ہے}.الاعراف (32).

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے:

.{اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے}.النور (31).

زمین پر پاؤں مارنے سے صرف پازیب وغیرہ دوسرے زیور اور لباس کا علم ہوتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے عورتوں کو ظاہری زینت کے علاوہ دوسری زینت ظاہر کرنے سے منع فرمایا ہے، اور خفیہ زینت محرم مردوں کے سامنے ظاہر کرنے کی اجازت دی ہے، اور یہ تو معلوم ہے کہ عمومی حالات میں عورت کے اختیار کے بغیر جو زینت ظاہر ہوتی ہے وہ کپڑے ہیں.

اور رہا بدن تو عورت کے لیے اسے ظاہر کرنا بھی ممکن ہے، اور اسے چھپانا اور اسکا پردہ کرنا بھی ممکن ہے، اور ظہور کی زینت کی طرف نسبت اس کی دلیل ہے کہ یہ عورت کے فعل کے بغیر ظاہر ہوتی ہے، اور یہ سب اس بات کی دلیل ہے کہ جو زینت سے ظاہر ہے وہ کپڑے ہیں.

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ظاہری زینت کپڑے ہیں، اوران کا کہنا ہے : عورت کی ہر چیز حتی کہ اس کا ناخن بھی ستر میں شامل ہوتا ہے، اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"عورت پردہ اور ستر ہے"

اور یہ عورت کے سارے جسم کو عام ہے، اوراس لیے بھی کہ نماز میں ہاتھوں کا چھپانا مکروہ نہیں، تو یہ بھی پاؤں کی طرح ستر میں شامل ہوئے اور قیاس اسکا متقاضی تھا کہ اگر نماز میں ننگا رکھنے کی ضرورت نہ ہو توچہرہ بھی پردہ اور ستر میں شامل ہے، ہاتھوں کے برخلاف.

دیکھیں : شرح العمدۃ (4/267–268).

3–عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں :

"ہمارے پاس سے قافلہ سوار گزرتے اور ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں ہوتیں، توجب وہ ہمارے برابر آتے تو ہم میں سے عورتیں اپنی چادر اپنے سر سے اپنے چہرہ پر لٹکا دیتی، اور جب وہ ہم سے آگے نکل جاتے تو ہم چہرہ ننگا کردیتیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (1833) مسند احمد حدیث نمبر (24067) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "جلباب المراۃ المسلمۃ" (107) میں اس شواہد کی بنا پر اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے.

اور یہ تو معلوم ہے کہ احرام کی حالت میں عورت چہرے پر کوئی چیز نہیں رکھتی، لیکن عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اوران کے ساتھ جو صحابیات تھیں وہ اپنے چہروں پر کپڑا لٹکا لیتی تھیں، کیونکہ حالت احرام میں بھی اجنبی مردوں کے گزرنے کے وقت چہرہ کو ننگا رکھنے سے ڈھانپنا واجب ہے.

4–عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی :

.{اور وہ اپنی چادریں اپنے گریبانوں پر لٹکا لیا کریں}.

توانہوں نے اپنی چادریں دو حصوں میں پھاڑ کر تقسیم کر لیں اورانہیں اپنے اوپر اوڑھ لیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سنن ابوداود حدیث نمبر (4102).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اوراختمرن کا معنی یہ ہے کہ : انہوں نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے.

دیکھیں : فتح الباری (8/490).

5–عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں :

"......اور صفوان بن معطل السلمی پھر الذکوانی رضی اللہ تعالی عنہ لشکر کے پیچھے پیچھے آرہے تھے، تو وہ میری جگہ پر صبح پہنچے تو ایک سوئے ہوئے انسان کا سیاہ سایہ دیکھا، توجب مجھے دیکھا تو پہچان لیا، کیونکہ پردہ نازل ہونے سے قبل انہوں نے مجھے دیکھا تھا، مجھے پہچان کر جب انہوں نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا تو میں بیدار ہوگئی، اور اپنی چادر کے ساتھ اپنا چہرہ ڈھانپ لیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3910) صحیح مسلم حدیث نمبر (2770).

6–عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"عورت (ساری) پردہ اور ستر ہے، جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا اور اس کا استقبال کرتا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1173) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (936) میں اسے صحیح کہا ہے.

آپ سوال نمبر (21134) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں، اس میں نقاب اور پردہ کے متعلق زیادہ تفصیل بیان ہوئی ہے.

واللہ اعلم.